رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کرلیا ہے سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس رویداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا قایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکھائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا اس سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تھا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امراء و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتھہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے۔ تہ ۲۸ مارچ ۱۸۸۳ء

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ
کی پروسیڈنگ (روئیداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵۔ اپریل ۱۸۸۲ء
شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے۔

"(۱۳) یعنے تیرھوین کارروائی اس جلسہ کی۔ انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے۔ در اصل انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین۔

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین۔ اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجہکر نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا۔ "ہر چند اصول و اغراض اسکے سب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے۔ اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض شرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسے اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز
ومشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا
یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع مین ماعذر و دشواری ہو
ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے۔

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا
جاری کر دیا ہے۔ جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے
کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو۔ اور فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت
تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے
۱۲۔ اپریل ۱۸۸۴ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ
کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے
جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصارف کی بہم رسانی
کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ
لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام
کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی عنقریب
ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے۔ انشاءاللہ تعالے
اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی
فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام
کی خدمت مین عرض کرینگے۔

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقدہ ۲۴۔ فروری ۱۸۸۴ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳۔ جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے }

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - او رجہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد وملاپ بہم پہنچانا - او راس اتحاد کے ذریعہ سے جابجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہوجاوین او رتعلیم نسوان کے لیئے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - او رجن اصول ومسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات وتقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی ورفاہیت کے لیئے تدبیرین سوچنا - او رجو تدابیر ترقی تجارت وزراعت وحرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات وتقریرات شایع کرنا اور ازانجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون او رمسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت وتربیت کرنا او رتفصیل بالا کے مطابق انکو دینی ودنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر وتجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون حکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنونمین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری)
ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آج تک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہو سکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرلے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں اور اقوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بھی ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف† نکریں - اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہو سکینگے -

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھہ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکر گذاری منظور کیا جاویگا - اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضاء ممبران لیا جاویگا -

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس نہ دے سکیں یا کسی وجہ سے نہ دیں مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آرائے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہو سکیں گے بشرطیکہ بسبب منشاء دفعہ ۴ - انکے لئے انجمن میں تحریک و منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تا قیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہو جائینگے -

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور خاصکر اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر) دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکریٹری - وغیرہ -) کو ہوگا

---

† یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض ہی کے منافی ہو

مگر پریسیڈنٹ کی راے کو بمنزلہ دو ممبرون کی راے کے سمجھا جاویگا
اور ہرایک سکرٹری کی راے کو عام ممبرونکی طرح ایک ہی کی راے مانا جاویگا۔
سکرٹریونکی خصوصیت اور ممبرونکی نسبت صرف اُن امور مین ہوگی جنکا ذکر انکے فرائض و اختیارات مین آتا ہے

سکرٹریون کے فرائض و اختیارات

(۱۰) سکرٹریون کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے

اول - انجمن مین کاغذات کو پیش کرنا۔

دوم - جملہ کاغذات پر (زر کی رسیدین ہون یا رقعات مطالبہ زر یا رقعات اسمی مین انجمن یا اورممبرون کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دستخط کرنا۔

سوم - امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی مین پیش کرنا۔

چہارم انجمن کی ہرایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا۔

(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکرٹریونکے اتفاق راے سے ہواکرینگے اور غیر معمولی مصارف کے لئے انکو کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی۔

کارکن (ایگزیکٹو) کمیٹی اور انکے فرائض و اختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر پانچ سے کم اور ۹ سے زیادہ نہونگے۔

(۱۳) کوئی کام جلسہ مین پیش نہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن مین پیش نہولے یا آنکے صاحب پریسیڈنٹ سے اجازت اور سکرٹریونکی اطلاع نہولے۔

(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

اول تجاویز و تدابیر مفید مذہب یا معاشرت کی نسبت غور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے جلسہ عام مین پیش کرنا - اُن امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز و خود مختار نہوگی۔

دوم ہر سال کے آخیر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا۔

(۱۵) عملہ انجمن کی موقوفی وبحالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا۔ مگر اسکی اطلاع جلسہ عام مین ضرور کرنی پڑیگی۔

جلسہاے انجمن عام وکارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہوا کریگا یا جب ضرورت پیش آوے۔

(۱۷) انجمن عام کا جلسہ ہر مہینے مین ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۹ ممبرون کا جمع ہونا کافی سمجہا جاویگا

(۱۹) ایکسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہوا کریگا جسمین عام معزز اہل اسلام وغیرہ کو ممبر ہون خواہ نہون بلایا جاویگا اور اسمین سال بہر کی کارروائیون اور ترقیون اور معاملات کو عام طور پر سنایا جاویگا

(۲۰) دو ہفتہ جلسون کے لئے غالباً تین روز اور جلسہ عام ماہواری کے لئے ایک ہفتہ پیشتر اطلاع جاری ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسونکی کارروائیون کو مجملاً یا مفصلاً بذریعہ اخبارات یا بطور رسالہ مشتہر کیا جاویگا اور سالانہ رپورٹ خاصکر بطور رسالہ مشتہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ منظوری جلسہ عام جسمین نو ممبرون سے کم نہون گورنمنٹ کو کوئی میموریل یا ایڈریس بہیجے۔ یا گورنمنٹ سے خط وکتابت کرے۔ کمیٹی کارکن یا کسی خاص عہدہ دار کو یہہ اختیار نہوگا۔

فہرست ممبران انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

نمبر	نام معہ خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۱	جناب والا جاہ امیر الملک مولوی سید صدیق حسن خانصاحب بہادر رئیس ریاست	بہوپال	اہلحدیث سنی
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میر منشی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۴	جناب دیوان امداد العلی صاحب جج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع

نمبر	نام معہ عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۵	جناب قاضی میر عالم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ایبٹ آباد	حنفی المذہب
۶	عالیجناب سید حاجی مولوی امداد العلی صاحب ڈپٹی کلکٹر	مراد آباد	"
۷	جناب شیخ احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	انبالہ	"
۸	جناب حافظ ہدایت العلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ضلع سرسہ	اہلحدیث
۹	جناب سید فقیر قمر الدین صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ	لاہور	حنفی المذہب
۱۰	جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب اسسٹنٹ سرجن	"	"
۱۱	جناب ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن	"	"
۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	پٹنہ	اہل التشیع
۱۳	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی رئیس فرنگی محل	لکھنو	حنفی
۱۴	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	دہلی	"
۱۵	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	پٹنہ	غالباً حنفی ہیں یا
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب	لکھنو	بشرح بالا
۱۷	مولوی محمد طیب صاحب	نگر اعلاء انبار	"
۱۸	مولوی محمد عبد العزیز صاحب	نرسنگ پور	"
۱۹	قاضی سراج الدین صاحب	"	"
۲۰	میر شجاعت علی صاحب	کاکناڑہ	
۲۱	منشی محمد سردار صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب	لاہور	حنفی المذہب
۲۲	سید محمد مرتضی صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	مدارس	غالباً حنفی المذہب
۲۳	میر نثار علی صاحب سابق ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکرٹری انجمن ہذا	لاہور	"
۲۴	سید حکیم نجف علی شاہ صاحب	"	اہل التشیع

اہل حدیث انہوں نے بخط و کتابت سے ممبری کی ہے راقم کو ابھی پوری معرفت نہیں ہے